اڈیشا کے جنگلات

ڈاکٹر شیخ مبین اللہ

بتاؤ بچو! دنیا کی ایسی کون سی شے ہے جو بچوں کا دوست ہونے کے ساتھ ساتھ بوڑھوں کا بھی دوست ہے؟ یہ ہے جنگل! دنیا کے پہلے آدمی کی پہلی آواز جنگل سے ہی ابھری۔ قدیم انسان کی پیدائش پرورش اور موت بھی اسی جنگل میں ہوئی تھی۔ جنگل سے ہم غذا، پھل، پھول، جڑی، بوٹیاں، دوائیں اور ایندھن کے لئے لکڑیاں حاصل کرتے ہیں۔ جنگل ہے جنگلی جانوروں، پرندوں، چرندوں، درندوں اور موذی جانوروں کا مسکن۔ اگر جنگل نہیں ہوتا تو اس دنیا میں انسان کا وجود ہی نہ ہوتا۔ دنیا ایک ریگستان اور سنسان جگہ ہوتی۔

آج انسان جنگل کو ختم کرنے کے در پے ہے۔ وہ جنگل کے پیڑ پودوں کو بے دردی سے کاٹ رہا ہے اور اس کی جگہ کارخانے بنا رہا ہے۔

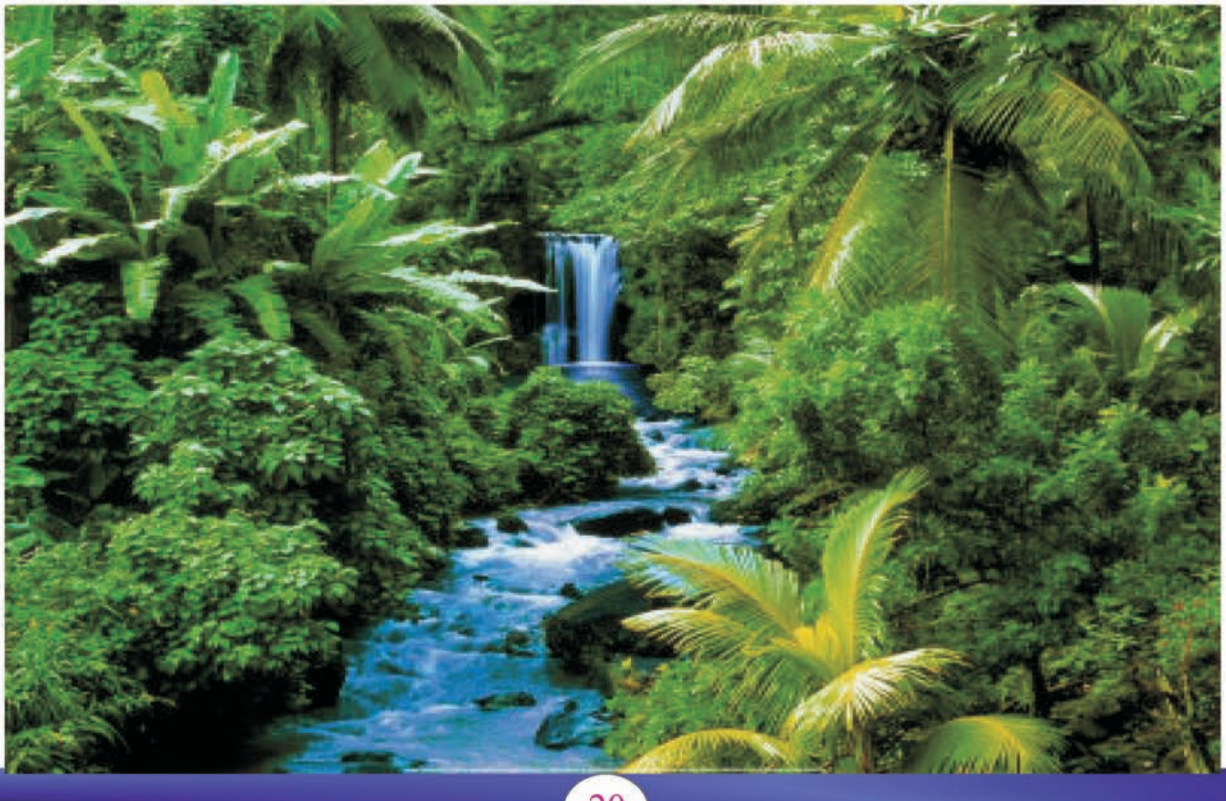

اڈیشا کے جنگلات بیرونی ممالک کے سیاحوں کا دامنِ دل کھینچتے ہیں۔اڈیشا کے مغربی اور جنوبی علاقے جنگلات سے پر ہیں۔اس کے علاوہ سمندری ساحلوں میں بھی جھاؤ کے جنگل پائے جاتے ہیں۔اڈیشا کے برہم پور، پوری، جگت سنگھ پور، کٹک، کیندرہ پاڑہ، جاج پور، بھدرک اور بالیسر ضلع خلیجِ بنگال کے ساحل سے متصل ہیں۔ان ساحلی علاقوں میں جھاؤ کے علاوہ شال، پیاشال، کوروم، ساگوان اور شیشو جیسی قیمتی لکڑیوں والے پیڑ پائے جاتے ہیں۔

شیر، ببّر، ہاتھی سے لے کر ہرن، جنگلی بھینس، جنگلی سور تک، توتا، مینا اور پپیہا سے لے کر اژدہے، سانپ اور مگرمچھ تک تمام جانوروں اور پرندوں کا جنگل میں بسیرا ہے۔

ہمارا صوبہ جنگل کی دولت سے کافی مقدار کا خراج بھی وصول کرتا ہے۔ندی، نالے، پرنالے اور جھرنے بھی جنگل سے ہو کے نکلتے ہیں۔صوبہ کا رقبہ ہے ۱۵۵،۷۰۷ مربع کیلومیٹر اور اس میں جنگلات کا علاقہ ہے ۸،۱۳۵ مربع کیلومیٹر۔

جنگلات کے فوائد بے شمار ہیں۔اس میں قیمتی پیڑ پودے، معدنیات، اور قیمتی ادویات ملتے ہیں۔جنگل ہمیں ماحول کی آلودگی سے روکتا ہے۔طوفان، سیلاب اور قحط کو روکنے کے لئے جنگل اکسیر کا کام کرتا ہے۔ہمیں جنگل کے پیڑ پودوں سے ہی آکسیجن ملتا ہے۔جنگل سیلاب کو روکتا ہے۔جنگل مٹی کو پانی اور ہوا کے اثرات سے محفوظ کرنے میں مدد کرتا ہے۔

جنگل سے آدمیوں کو روزی روٹی ملتی ہے۔ آدی باسی اسی جنگل سے کوچلا، شہد، مہوا وغیرہ بیچ کر زندگی گزارتے ہیں۔ جھاؤ اور ہنتال کے جنگل سونامی جیسے خطرات سے ساحلی علاقوں کو بچاتے ہیں۔ پہلے اڈیشا کے جنگلات کا علاقہ پورے رقبہ کا ۳۸/فی صد حصہ تھا جب کہ ابھی صرف ۱۲/فی صد حصہ رہ گیا ہے۔ اڈیشا میں ۱۵/لاکھ ایکٹر سے زیادہ جنگل ختم ہو گیا ہے۔ رفتہ رفتہ اڈیشا کے جنگلات ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم کو سیلاب، طوفان اور قحط کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جنگل کی حفاظت کے لئے ۱۹۵۰ء سے قومی سطح پر ایک تحریک شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اڈیشا کی سرکار نے ۱۹۸۸ء میں ایک قانون بھی بنایا اور اعلان جاری کیا۔ غیر قانونی طور پر جنگل کو نقصان پہنچانے کے خلاف پابندی لگائی گئی۔ اڈیشا میں ہر سال ۱۲/مارچ کو ''یومِ جنگلات'' منایا جاتا ہے۔ جنگل کی حفاظت کے لیے محکمۂ جنگلات کام کر رہا ہے۔

جنگل کے فوائد کو نظر کے سامنے رکھتے ہوئے ہمیں چاہئے کہ ہم جہاں تک ہو سکے جنگل کی حفاظت کریں۔ نئے پیڑ پودے لگائیں۔ لوگوں کو جنگل کے فوائد بتائیں۔ پیڑ پودے لگانے کو اپنی زندگی کا شعار بنالیں۔

پڑھیے اور سمجھیے:

پرورش	:	پالنا	ایندھن	:	جلانے کی چیزیں
مسکن	:	ٹھہرنے کی جگہ	شعار	:	طریقہ
اکسیر	:	لازمی اثر کرنے والی دوا			
ساحل	:	سمندر یا دریا کا کنارہ			

سوچیے اور بتائیے:

۱۔قدیم انسان کہاں پیدا ہوا تھا؟

۲۔جنگل سے ہمیں کیا چیزیں ملتی ہیں؟

۳۔جھاؤ کے جنگل کہاں پائے جاتے ہیں؟

۴۔آدی باسی جنگل کی کن چیزوں کو بیچ کر زندگی گزارتے ہیں؟

۵۔لکڑیوں کے نام لکھیے؟

۶۔جانوروں اور پرندوں کے نام لکھیے۔

لفظ بنائیے:

جیسے:	رکھنا	:	رکھیے		
لگانا	:	....	روکنا	:	....
جانا	:	....	بچانا	:	....

واحد بنائیے:

جمع	:	واحد	جمع	:	واحد
جانوروں	:	جانور	جنگلات	:	
ساحلوں	:		لکڑیوں	:	
ادویات	:		خطرات	:	
فوائد	:		ممالک	:	
علاقوں	:		چرندوں	:	
پرندوں	:		درندوں	:	

بلند آواز سے پڑھیئے اور معنی یاد کیجیے:

قدیم ۔ موذی ۔ سمندر ۔ بے دردی ۔ مسکن ۔ بیرونی ۔ سیاحوں ۔ قحط ۔ محفوظ ۔ ماحول

استاد کے لئے ہدایت:

بچوں کو اوپر کے الفاظ کے معنی بتائیے اور املا یاد کروائیے۔